Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

https://crazyfansofnovel.com/

fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیوہ

از قلم

آبان داود

پیش لفظ

_بیوہ "ایک خوفناک اور سنسنی خیز ناول ہے_امید کرتا ہوں آپ پڑھ کر لطف اندوز ہوں گے"

آپکی دعاؤں کا طالب

آبان داؤد

...چوھدری اظہر گنگناتا ہوا کمرے میں داخل ہوا

_والٹ اور موبائل بیڈ پر پھینک کر وہ واش روم میں گھس گیا

_نکاح کی تقریب کے بعد وہ کافی تھک چکا تھا اس لیے کپڑے تبدیل کرنے کے فورا بعد وہ سونا چاہتا تھا

_کمرے میں گھٹی گھٹی سسکیوں کی آواز آ رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..اظہر کپڑے تبدیل کر کر باہر نکلا

..اس کی سماعت سے سسکیوں کی آواز ٹکرائی

_آہستہ آہستہ وہ آواز قریب آتی محسوس ہو رہی تھی

..کون ہے کون ہے یہاں ؟؟..اظہر نے ادھر ادھر نظر دوڑائی

_کمرا خالی تھا

..اظہر نے دروازہ کھول کر راہداری میں دیکھا

_راہداری ویران پڑی تھی

..وہ کمرے میں آیا

..کھڑکی کے پردے ہٹا کر اس نے پٹ کھول دیے.پوری حویلی پر ایک نظر دوڑائی

..گارڈز باہر پہرے پر کھڑے تھے

.پوری حویلی پر موت کا سا سناٹا چھایا ہوا تھا

..اس نے کھڑکی بند کر کے پردے آگے سرکا دیے

_اور اسے وہم سمجھ کر بیڈ پر لیٹ گیا

_کچھ دیر بعد پھر سے وہی آواز آنے لگی

اس بار اسے آواز بالکل اپنے قریب سے آتی ہوئی سنائی دی_ایسا لگتا تھا کوئی اس کے بیڈ کے پاس ہی بیٹھا رو رہا ہو_

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

_اظہر نے فوراً اٹھ کر بلب جلایا لیکن بلب روشن نا ہوا

_لگتا ہے بجلی نہیں ہے

_اس نے موبائل کی ٹارچ آن کی

_سسکیوں کی آواز بدستور جاری تھی

...جونہی اس نے ٹارچ کی روشنی بیڈ کے پاس ڈالی وہ لرز گیا

___بیڈ کے پاس کوئی لڑکی بیٹھی سسک رہی تھی

??کک کون ہو تم اور یہاں کیا کر رہی ہو

___اظہر نے خوف سے کانپتے ہوئے پوچھا

_لیکن لڑکی نے کوئی جواب نہ دیا

...دد دیکھو سیدھی طرح بتا دو ورنہ نہ

_اظہر نے سائیڈ ٹیبل پر پڑا پسٹل اٹھا کر لڑکی پر تان لیا

..کون ہو لڑکی بتاؤ؟؟ ورنہ میں شوٹ کر دوں گا

_لڑکی نے سر اوپر اٹھایا تو وہ شانو تھی

...شش شانو تت تم

میں بیوہ,,,,,میں بیوہ...لڑکی نے افسردگی کہا

_اس کی آنکھوں سے خون بہہ رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..اظہر خوف سے کانپنے لگا

_اس نے فوراً فائر کھول دیا

_لیکن یہ کیا وہ تو ویسے ہی بیڈ کے پاس ٹیک لگائے بیٹھی تھی

____گویا اس پر گولیوں کا کوئی اثر ہی نہیں ہوا تھا

..لڑکی اچانک قہقہے لگا کر ہنسنے لگی

..تت تم شانو کک کیا لینے آئی ہو اب

!!!!!!. تیری جان

ظالم تو نے میرے اکرم کے ساتھ بڑا ظلم کیا چوھدری تو نے میرے ساتھ بڑا ظلم کیا رخصتی سے پہلے مجھے بیوہ

_کر دیا

_لڑکی پھر سے سسکنے لگی

_لیکن آج میں تیری موت بن کر آئی ہوں

_کیا قصور تھا ہم غریبوں کا

..تم جیسے بگڑے ہوئے امیر زادے خدا سے کیوں نہیں ڈرتے

ہم جیسے غریبوں کو کیوں مفت کا مال سمجھ کر یہ بھول جاتے ہو ہم بھی اسی خدا کی بنائی ہوئی مخلوق ہیں_اس

رب نے ہمیں آزاد پیدا کیا ہے_تم لوگ کیوں اپنی دولت کے بل بوتے پر اپنا تسلط قائم کر لیتے ہو ہم پر اور

جب ہم اپنے حق کی بات کرتے ہیں تو بھیڑیے بن کر ہم عورتوں کے عزت تار تار کر دیتے ہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمارے مردوں کو بے دردی سے قتل کر دیتے ہو اور اگر ہم انصاف مانگنے جائیں تو تم منصف خرید لیتے

___ہو... لیکن آج میں تجھے تڑپا تڑپا کر ماروں گی___ ہر ظلم کا حساب لوں گی

_شانو چیخ رہی تھی

_اس نے ہاتھ اظہر کی طرف بڑھایا تو وہ خود بخود لمبا ہوتا گیا

_اظہر کے تو اوسان خطا وہ گئے

...وہ بد حواس ہو کر زور زور سے دروازہ پیٹنے لگا

بجا بجا دروازہ بجا اپنے ساتھیوں کو بلا

آج کوئی نہیں آئے گا تیری مدد کو

...ہاہاہا اس نے لمبے ہوتے ہاتھ سے اظہر کی گردن دبوچ لی

___اور اسے اوپر کو اٹھانے لگی

..شا شانو چھوڑ دے معاف کر دے مجھے

تو نے میری چیخیں سنی تھیں تو نے میری عصمت تار تار کر دی میرے اکرم کو مجھ سے چھین لیا لوگوں کے

___طعنوں نے میرے ابا کو جیتے جی مار دیا

تو نے اس پر بس نہیں کی بلکہ یہ تک پھیلا دیا کہ میں اپنے معشوق کے مل کر ساتھ اکرم کو قتل کرنے کے بعد

_فرار ہو گئی ہوں

_میری عزت کو تو پہلے ہی تو نے داغدار کر دیا تھا اس پر تو نے میرے اوپر اس قدر گھناؤنا الزام بھی لگا دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شانو نے زور سے اظہر کو دیوار کے ساتھ پٹخا اس کی دلدوز چیخوں سے کمرہ لرز اٹھا_

اس نے نوکیلے ناخنوں سے اظہر کی گردن ادھیڑ ڈالی_

پورے کمرا خون سے رنگا ہوا تھا_

اظہر کے گوشت کے چیتھڑے کمرے میں جا بجا بکھرے ہوئے تھے_

کمرے میں شانو کی سسکیاں گونج رہی تھیں....

کمرے کی ہر چیز اپنی ترتیب میں واپس آچکی تھی_

ایک ہفتہ قبل ہی انسپکٹر زارق کی پوسٹنگ بستی گلزار میں ہوئی تھی_ تین ہزار نفوس پر مشتمل یہ چھوٹی سی بستی حسن وجمال میں بے نظیر تھی_ لہلہاتے سرسبز وشاداب کھیت, بستی کے سینے کو چیرتی صاف شفاف پانی کی نہر اور اس پر بندھا لکڑی کا پل نما مضبوط تختہ جو بستی کے دونوں اطراف رابطے کا واحد ذریعہ تھا_ اس تختے پر کھڑے ہو کر ڈوبتے سورج کا دلکش منظر دیکھنا من موہ لیتا تھا اور کسی بھی ذی روح پر سحر ساطاری کر دیتا تھا_

آج موسم کافی سہانہ تھا صبح سے ہی ہلکے ہلکے بادل چھائے ہوئے تھے_ اچانک ہی بستی کے سرپنچ کے ساتھ روتے پیٹتے کچھ لوگ تھانے میں داخل ہوئے_

ارے صاحب ظلم ہو گیا ہم تو لٹ گئے.. برباد ہو گئے....ہم غریبوں کا گھر اجڑ گیا" ایک ادھیڑ عمر شخص نے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

_روتے ہوئے بتایا_باقی افراد کے چہروں پر بھی اداسی کے ساتھ ساتھ خوف کی واضع جھلک موجود تھی انسپکٹر زارق نے انہیں پانی وغیرہ پلا کر دلاسہ دیا اور سرپنچ سے واقعہ کی تفصیلات جان کر اپنے کانسٹیبل کے ہمراہ جائے وقوعہ پر پہنچا_ایک نوجوان کی لاش انتہائی بری حالت میں کمرے کے بیچ و بیچ پڑی تھی_ادھڑی ہوئی گردن اور پورے کمرے میں جابجا خون اور گوشت کے چیتھڑے بکھرے پڑے تھے_ایسا لگتا تھا کسی جنگلی درندے نے انتہائی سفاکی سے نوجوان کو بھنبھوڑ کر لاش کے ٹکڑے کر دیے تھے_

راشد عاصمہ کا چچازاد تھا_ان کے دادا مرحوم نے بچپن میں ہی ان کی نسبت طے کر دی تھی_گاؤں کے رواج کے مطابق دو دن پہلے سادگی سے مسجد میں نکاح کا فریضہ سرانجام دیا گیا تھا_آج رخصتی اور ولیمہ کی رسم ہونا تھی_اور آج راشد کو انتہائی سفاکی سے کسی نے قتل کر ڈالا تھا_انسپکٹر نے بغور معائنہ کیا کمرے کی ہر چیز اسی ترتیب سے پڑی تھی_ایسا لگتا تھا کہ مجرم نے مرحوم کو کسی مزاحمت کا موقع دیے بغیر ہی بڑی بے رحمی سے موت کے گھاٹ اتار دیا تھا_حیران کن طور پر کمرے میں کسی انسان یا جانور کے قدموں کے نشان موجود نہ تھے_پورا ڈیڑھ گھنٹہ ہر چیز کا بغور جائزہ لینے کے بعد بھی زارق جیسا زیرک اور ماہر آدمی کسی نتیجے پر نہ پہنچ سکا اور نہ ہی کوئی ثبوت اسکے ہاتھ لگا_آیا یہ کسی انسان کا کام ہے, جانور کا یا پھر کسی تیسری مخلوق کا وہ _یہ سمجھنے سے قاصر تھا_کیونکہ مجرم انتہائی شاطر تھا وہ بغیر کوئی ثبوت چھوڑے اپنا کام کر گیا تھا

راشد کے والد سے پوچھ گچھ کے بعد بھی کوئی اہم بات معلوم نی ہو سکی_بقول اس کے والد کے انکی کسی کے ساتھ کوئی ذاتی دشمنی نہ تھی_راشد کا اپنا کریانہ سٹور تھا_وہ ایک نیک شریف آدمی تھا_شادی میں لڑکا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لڑکی دونوں کی ہی مرضی شامل تھی_اس کے باوجود زارق نے اپنے طور پر بھی چھان بین کی_عام طور پر وقوع پزیر ہونے والے ایسے واقعات میں یا تو وجہ کوئی ذاتی دشمنی نکلتی ہے یا پھر لڑکی کا کوئی پرانا عاشق قتل میں ملوث ہوتا ہے_لیکن تحقیقات کے بعد حالات ان دونوں وجوہات کی ہی نفی کر رہے تھے_لڑکی کا ایسا کوئی عاشق تھا نہیں اور نہ ہی راشد کی کسی سے کوئی دشمنی تھی_زارق نے اپنے تہی اس کے دوستوں اور خاندان کے بارے میں بھی معلومات حاصل کر لی تھیں_اسکا خیال تھا کہ ممکن ہے دوستوں میں سے کسی کے ساتھ اسکی کوئی تلخ کلامی یا لڑائی جھگڑا چل رہا ہو یا پھر خاندان میں کسی قسم کی کوئی چپقلش چل رہی ہو_لیکن ایسا کچھ بھی نہ تھا_یہ کیس اتنا سیدھا بھی نہیں تھا جتنا وہ سمجھ رہا تھا_

خیر ابھی تک تحقیقات جاری تھیں_زارق اپنے دفتر میں بیٹھا اس واقع پر غور و خوص کر رہا تھا_اسی وقت کانسٹیبل چائے لے کر اندر داخل ہوا_

اس نے زارق کو سیلوٹ کیا_

سر ایک بات کہوں اگر اجازت ہو تو!"کانسٹیبل نے زارق سے پوچھا"_

ہاں ہاں شیر محمد بولا کس بارے میں بات کرنا چاہتے ہو?

سر راشد قتل کیس کے بارے میں_

زارق نے چائے کی پیالی اٹھاتے ہوئے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا_

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

_بولو شیر محمد

سر اس سے پہلے بھی ایسے کئی واقعات ہو چکے ہیں بستی میں_اور ایک تو اپنے سرپنچ جی کا بیٹا تھا_"کانسٹیبل" نے افسوس سے کہا

_زارق نے حیران کن نظروں سے شیر محمد کو دیکھا

سر اتفاق سے ان سب لاشوں کا بھی یہی حال تھا اور تو اور دونوں نوجوانوں کا نکاح ہو چکا تھا اور اگلے روز رخصتی "اور ولیمہ کی رسم ادا ہونا تھی_"

کانسٹیبل کی بات سن کر زارق چونکا

تمہارے کہنے کا مطلب ہے کہ ایسے واقعات پہلے بھی ہو چکے ہیں"_زارق نے پوچھا"

جی جی سر_شیر محمد بولا

_ہمم....تو مجرم پکڑا گیا یا نہیں؟"زارق نے شیر محمد کی طرف دیکھتے ہوئے کہا"

جناب حیران کن بات ہی تو یہی ہے کہ قاتل کا کوئی سوراغ نہیں ملا تھا_آپ سے پہلے والے صاحب "نے بھی جان توڑ کوشش کی تھی لیکن وہ قاتل کا پتہ لگانے میں ناکام رہے_"

_زارق کسی گہری سوچ میں ڈوب گیا

سر کہتے ہیں یہاں بستی میں کسی خون آشام ڈائن کا بسیرا ہے وہ نوجوان آدمی کا خون پی کر اپنی شیطانی طاقت "بڑھاتی ہے_سر جی کئی لوگوں نے اسے تختہ پر بیٹھے دیکھا ہے رات کے وقت_"

_شیر محمد نے رازدارانہ انداز میں زارق سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کم آن شیر محمد یہ صرف لوگوں کی جہالت ہے یہ ڈائن جن چڑیل ایسا کچھ نہیں ہوتا"_زارق نے اسے "

_گاؤں کے لوگوں کی فرضی کہانی سمجھ کر شیر محمد سے کہا

_جی جی جناب بس وہ جی یہاں کے لوگوں سے سنا تھا تو بتا دیا

شیر محمد نے زارق کی طرف اجازت طلب نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا

"اوکے شیر محمد ٹھیک ہے اب تم جاؤ_اور اگر کچھ پتا چلا تو بتانا لیکن جن بھوتوں کے قصے کہانیوں کے علاوہ"

_زارق نے مسکراتے ہوئے کہا

_یس سر "کانسٹیبل سیلوٹ کر کے باہر نکل گیا"

_زارق ایک بار پھر سے اس پر اسرار قتل کی گتھی سلجھانے کے بارے میں سوچنے لگا

پہلے والے واقعات کی فائلیں دیکھنے کے بعد زارق مزید الجھ گیا تھا_کیونکہ اس کیس کی طرح ان واقعات میں بھی مجرم کا پتہ نہیں چلا تھا اور بلا آخر کسی جنگلی جانور کو قتل کا ذمہ دار قرار دے کر کیس ختم کر دیے گئے تھے_

زارق سمجھ سکتا تھا کہ ایسے واقعات میں اور کوئی راہ جب نظر نہیں آتی تو مجبوراً اس طرح کی فرضی کہانی بنا کر ہی کیس ختم کیا جاتا ہے_ویسے بھی گاؤں کے ساتھ ہی جنگل تھا اور عین ممکن تھا کہ سچ میں ہی کسی جنگلی جانور نے مرحومین کو سفاکی سے قتل کیا ہو_بہر حل جو کیس اس کے سامنے تھا اس میں دور دور تک اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

_بات کا شبہ نہیں ہوتا تھا کہ یہ کسی جنگلی جانور کا کام ہے کیونکہ وہاں کسی قسم کا ایسا کوئی ثبوت نہیں ملا تھا

_اور پہلے والے واقعات میں بھی بقول کانسٹیبل شیر محمد کے معاملہ ایسا ہی تھا

ادھر روز ہی راشد کے والد انسپکٹر کے پاس انصاف کی غرض سے آجاتا.... ظاہر ہے وہ بیچارہ اور کر بھی کیا سکتا تھا اسے جوان اولاد کے اس بے دردی سے قتل کیے جانے کے بعد کسی پل چین نہیں مل رہا تھا_ زارق بھی اس کے دکھ کو سمجھتا تھا اس لیے ہر بار اسے تسلی دے کر یقین دہانی کراتا کہ وہ جلد ہی

_مجرم کا پتہ لگا لے گا

اس واقعے کو دو ہفتے ہو چکے تھے زارق کیس کی فائل لے کر سرپنچ کے پاس پہنچا

سرپنچ اللہ یار نے اسے انتہائی احترام و اکرام سے بٹھایا کچھ ہی دیر بعد ملازم چائے لے آیا

_زارق نے ان سے کہا کہ وہ ان سے اکیلے میں کچھ بات کرنا چاہتا ہے

_انہوں نے ملازم کو باہر جانے کا اشارہ کیا

_جی انسپکٹر صاحب بتایا کیا بات ہے

سرپنچ صاحب آپ کو پتا ہی ہے راشد قتل کیس کے بارے میں دو ہفتے سے تحقیقات جاری ہیں_ لیکن میں

_کسی بھی حتمی نتیجے پر نہیں پہنچ سکا

ہمیں معلوم ہے انسپکٹر ہم بھی اپنی جوان اولاد کھو چکے ہیں_ اظہر کے کیس کے لیے ہم نے بہت اوپر تک سفارش کر کے تحقیقات کروائی تھیں لیکن دو ماہ تک کچھ پتا نہ چلا_ گاؤں کے چند اوباش لڑکوں کو پولیس نے بلاوجہ حوالات میں بند کر رکھا تھا_ ہمیں پتا تھا وہ اس قسم کی حرکت نہیں کر سکتے_ ہم اپنے اظہر کو تو کھو ہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چکے تھے اب کسی بے گناہ کو سزا دلوا کر ہم اپنے سر پر گناہ کا بار نہیں اٹھانا چاہتے تھے_اس لیے ہم نے معاملہ اللہ پر چھوڑ کر چپ سادھ لی_

دراصل میں چاہتا ہوں کہ آپ راشد کے والد کو کسی طرح سمجھا بجھا دیں تاکہ میں یہ کیس ختم کر دوں_سرپنچ صاحب میں ایک ایماندار اور فرض شناس پولیس آفیسر ہوں_میں کسی صورت مجرم کو نہیں چھوڑوں گا_لیکن کیونکہ مجھے آفسران بالا کو بھی رپورٹ پیش کرنی ہے اس لیے آپ سے یہ گزارش کر رہا ہوں_

ٹھیک ہے آپ بے فکر ہو جائیں ہم راشد کے والد کو لے کر تھانے آجائیں گے آپ فائل تیار رکھیں ہم آکر دستخط کر دیں گے_سرپنچ صاحب زارق کی بات کا مطلب سمجھ کر بولے_

زارق شکریہ کہہ کر وہاں سے نکلا اور آفس روانہ ہو گیا_

سورج ڈوب چکا تھا اور آہستہ آہستہ اندھیرا پھیل رہا تھا_تختے سے چند گز کے فاصلے پر جیپ ایک جھٹکے سے رک گئی_زارق پے دو تین بار جیپ اسٹارٹ کرنے کی کوشش کی لیکن بے سود_اس نے سوچا شاید ریڈی ایٹر کا پانی ختم ہو گیا ہو_اس نے بونٹ اٹھا کے انجن کا معائنہ کیا بظاہر کوئی خرابی نظر نہیں آرہی تھی وہ وائرلیس بھی دفتر ہی بھول آیا تھا_اس نے کانسٹیبل کو فون کرنے کی کوشش کی لیکن سگنل نہیں تھے_وہ جیپ سے ٹیک لگائے سوچ ہی رہا تھا کہ اسے سسکیوں کی آواز سنائی دی_درد میں ڈوبی ہوئی سسکیاں_جیسے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Bewah | By Abaan Dawood (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

_کوئی تکلیف میں ہو

اس نے ارد گرد دیکھا تبھی اسکی نظر تختے پر بیٹھے وجود پر پڑی_ وہ کوئیتھی نوجوان لڑکی تھی جو گھٹنوں میں سر دیے سسک رہی تھی_

_زارق فورا اس کی طرف لپکا

?بی بی کون ہو آپ اور ادھر کیا کر رہی ہو

_زارق نے پوچھا

_لیکن لڑکی نے کوئی جواب نہ دیا

?کون ہو بی بی

اب کی بار زارق نے تھوڑے سخت لہجے میں پوچھا

_اس بار بھی لڑکی نے کوئی جواب نا دیا

_زارق نے لڑکی کو کندھے سے پکڑ کر جھنجھوڑا

_اس نے سر اٹھا کر جونہی زارق کو دیکھا تو اسکی چیخ نکل گئی

_لڑکی کے دونوں آنکھوں سے خون بہہ رہا تھا

?کیا ہوا بی بی کون ہو اور یہاں اس ویران جگہ کیا کر رہی ہو اس وقت

_زارق نے ڈر پر قابو پاتے ہوئے بظاہر سخت لہجے میں استفسار کیا لیکن اسکا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا

...بیوہ......بیوہ......بیوہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

_لڑکی بھر سے سر گھٹنوں میں دے کے سسکنے لگی

_اس کی سسکیوں سے ماحول پر ہیبت سا چھا رہی تھی _ تبھی اچانک زارق کو شیر محمد کی بات یاد آئی

_صاحب رات کے وقت تختے پر ایک خون آشام ڈائن کو بہت سے لوگوں نے دیکھا ہے"

_زارق کا دل بری طرح سے ڈرا ہوا تھا

??کک کون بیوہ

_زارق چاہنے کے باوجود ہکلاہٹ پر قابو نہ پا سکا

_میں بیوہ...میں بیوہ...میں بیوہ وہ زور زور سے رونے لگی

_زارق کا پورا جسم پسینے سے شرابور ہو چکا تھا

_شانو حد سے زیادہ خوش تھی_اکرم سے اس کی شادی ہونے والی تھی_وہ تو ہوائوں میں اڑتی پھر رہی تھی

_اکرم کا حال بھی اس سے کچھ مختلف نہ تھا

_شیدا کمہار سرپنچ کے ہاں ملازم تھا

شانو اسکی اکلوتی اولاد تھی_ماں تو بچپن میں ہی گزر گئی تھی_شیدے نے شانو کو ماں باپ دونوں کا پیار دے

_کر ناز و نعم سے پالا تھا

اکرم شروع سے ہی شانو کو چاہتا تھا_پہلے پہل تو شانو نے اکرم پر کوئی توجہ نہ دی لیکن بعد میں اسکا خلوص اور

_پیار دیکھ کر وہ بھی اسے چاہنے لگی

_اکرم سرپنچ کے بیٹے اظہر کا باڈی گارڈ تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Bewah | By Abaan Dawood (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے شانو تو تو آج کل کھوئی پر بھی خال خال ہی نظر آتی ہے ہوتی کدھر ہے_ اکرم بھائی کے چکر میں تو تو

"???ہم سکھیوں کو بھی بھول گئی ہے

_آج شانو کنویں پر پانی بھرنے گئی تو شکیلہ نے اس سے شکوہ کیا

_ارے شکیلہ تجھے پتہ ہے نا اکرم کو میرا باہر جانا ذرا پسند نہیں"

"_اور ویسے بھی وہ کام سے آ کر پانی کے مٹکے خود گھر چھوڑ جاتا ہے

_شانو نے مسکراتے ہوئے شکیلہ کو بتایا

...شکیلہ رشک سے اسے دیکھتی رہی

_تبھی فضیلہ بھی پانی بھرنے آ گئی

_تینوں بیٹھی باتیں کر رہی تھی کہ تبھی اظہر چوہدری کی جیپ زن سے گزری

تینوں نے فوراً دوپٹے درست کیے اور گھڑے سنبھالتے ہوئے گھروں کو چل پڑیں_ کیونکہ پورا گاؤں اس کی بری عادات سے اچھی طرح واقف تھا_ اس لیے لڑکیاں کوشش کرتی تھیں کہ اس کی شکاری نظروں میں نہ آئیں_

_لیکن آج شانو اس کی نظروں میں آ چکی تھی

?اوئے اکرم پتا کر یہ لال دوپٹے والی کون ہے

_اظہر نے مکروہ مسکراہٹ کے ساتھ مونچھوں کو تاؤ دیتے ہوئے اپنے باڈی گارڈ اکرم سے کہا

_اکرم کا دل فوراً زور سے دھڑکا وہ اسی دن سے تو ڈرتا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شانو کو وہ ہزار ہا بار منع کر چکا تھا کہ وہ کنوئیں پر پانی بھرنے نا جایا کرے وہ یہ بات برداشت نہیں کر سکتا کہ کسی ایرے غیرے کی نظر اسکی محبوبہ پر پڑے_

اور آج وہ اظہر چوھدری کی شکاری نظروں میں آ گئی تھی_

اکرم نے تب تو جی مالک ضرور کہہ کر بات ٹال دی لیکن کب تک......وہ چوھدری کی فطرت سے اچھی طرح واقف تھا_

اس روز اس نے ابا سے کہہ کر شیدے چاچے کو پیغام بجھوایا کہ وہ ایک دو روز تک ہی نکاح کے لیے آئیں گے_ ابا نے اس سے اس عجلت کی وجہ پوچھی لیکن اکرم نے یہ کہہ کر ٹال دیا کہ ابا اماں اب اکیلے گھر کا کام نہیں کر سکتی سادگی سے نکاح کر کے چند روز بعد رخصتی کروالیں گے_

اکرم کا ابا چاچا فاروق بھی ہی سن کر چپ ہو گیا_

آخر کو وہ کہہ تو ٹھیک ہی رہا تھا_

شانو کو ابا نے بتایا تو وہ شرما گئی اور ابا کے سینے سے جا لگی_

میری سوہنی دھی_

ابا نے پیار سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا_

ادھر اظہر کے سر پر شانو سوار تھی_

اس نے اپنے ایک خاص ملازم سے معلومات کروائیں_

اسے پتہ چلا کہ وہ اپنے باڈی گارڈ اکرم کی محبوبہ ہے اور ایک دو روز میں ہی ان کا نکاح ہونے والا ہے_

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

_اظہر نے ملازم کو منہ بند رکھنے کی ہدایت کی

_اگلے روز ہی اس نے اکرم سے کہہ کر جیپ نکلوائی

?مالک کہاں چلنا ہے

... شیدے کمہار کے گھر

___چوھدری اظہر نے ایک مکروہ قہقہہ لگایا

??مالک خیریت...کوئی بھول چوک ہو گئی

_ارے نہیں نہیں میں جانتا ہوں وہ تیری محبوبہ کا گھر ہے ہم تو بس بھابھی جی کے درشن کرنے جا رہے ہیں

_اظہر نے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ سجاتے ہوئے کہا

_اکرم کا خون کھول اٹھا

_مالک میرا اور شانو کا نکاح ہے پرسوں_گھر کی عزت ہے مالک

____ارے اکرم مالک سے پہلے اس پیس کو تو چکھے نہ نہ نہ

_بس چوھدری بس اس سے آگا ایک لفظ نہیں ورنہ میں تیری گندی زبان کھینچ لوں گا

_اظہر کی گھٹیا بات سن کر اکرم اپنا آپا کھو بیٹھا

_چوھدری اظہر نے یہ سوچا ہی نہیں تھا

..اوئے کرم ہوش کر تو ہمارے ٹکڑوں پر پلنے والا کتا ہے کتا

چوھدری عزت کے معاملے میں کوئی سودے بازی نہیں..,اس بات کو تو اپنے مغز میں ڈال لے_مہری

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...شانو کی طرف گندی نظر سے دیکھنا بھی مت ورنہ نتیجے کا ذمہ دار خود ہو گا

اکرم بھی جوان خون تھا اور شانو سے وہ بے حد پیار کرتا تھا وہ بھلا کب برداشت کر سکتا تھا یہ سب

لیکن چودھری بھی ضدی تھا اس وقت تو اس نے کسی نی کسی طرح اکرم کا غصہ ٹھنڈا کیا لیکن دل ہی دل میں

_اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ اکرم سے ایسا بدلہ لے گا کہ وہ تا قیامت چودھری کے قہر سے ڈرا گا

_حویلی پہنچتے ہی اس نے اپنے آدمیوں کو کام پر لگا دیا

____چودھری اللہ یار تک جب یہ بات پہنچی تو اس نے اظہر کو بلا کر خوب ڈانٹ ڈپٹ کی

_اظہر کی حرکات آئے روز چودھری اللہ یار کو پریشان کیے رکھتی تھیں

اس نے اپنے ایک دور پار کے دوست کی شادی اظہر سے طے کر دی...ان کا خیال تھا کہ شادی کے بعد شاید

_وہ سدھر جائے

_ادھر اکرم نے نکاح کی ساری تیاریاں مکمل کر لی تھیں

_کل ہی اکرم اور شنو کا نکاح تھا

اکرم آج رات جونہی راشد کی دکان پر جانے کے لیے باہر نکلا چند مسلح افراد اسے جیپ میں ڈال کر لے

_گئے

راشد اس وقت باہر کھڑا تھا اس نے چلانے کی کوشش کی_ لیکن تب تک جیپ دور جا چکی تھی

باندھ دو سالے کتے کو...چودھری کے سامنا سینہ تان کر کھڑا تھا یہ کتا...سارے دیکھ لو اس کا حال"

_..."اظہر چودھری نے اس کے چہرے پر تھوکتے ہوئے اسے زبردست ٹھوکر رسید کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

_جاؤاور جاکراس کی معشوقہ کواٹھالاؤ

_تبھی ایک ملائم بھاگتے ہوئے آیا

_اس نے بتایا کی جس وقت انہوں نے اکرم کو اغواء کیا تھا اس وقت راشد دوکاندار دیکھ رہا تھا

_چوہدری نے ملازم کو بھیج کر اسے بلوا بھجا

_راشد کو ڈرا دھمکا کر اور کچھ رقم دے کر اظہر نے منہ بند رکھنے کے لیے بولا

_راشد بے چارہ ویسے ہی ڈر رہا تھا خوف کے مارے چپ چاپ گھر چلا گیا جان کسے پیاری نہیں ہوتی

______

___پاپا مجھے یہی ٹیڈی بیئر لینا ہے

...اوکے گڑیا

.اسے پیک کر دو

_آج کامران بچوں کو شاپنگ پر لے کر آیا تھا

کامران کے دو بچے تھے بڑا عالیان اور چھوٹی رانیہ...دونوں میں ہی اسکی جان بستی تھی_اور آج تو اسے اپنے

___بچوں پر کچھ زیادہ ہی پیار آرہا تھا اس لیے وہ جس جس چیز پر ہاتھ رکھ رہا تھے وہ انہیں لے کے دے رہا تھا

_رات کو وہ دیر سے واپس آئے_بچوں کو وہ اپنے روم میں انکی ماں کے پاس چھوڑ کر فریش ہونے چلا گیا

_کامران جو نہی واش روم میں داخل ہوا اسکی چیخ نکل گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

_اندر باتھ ٹب میں خون ہی خون تھا

_اس نے دروازہ کھولنے کی کوشش کی لیکن دروازہ باہر سے بند ہو چکا تھا

___وہ چیخا تبھی اسے اپنے پیچھے سسکیوں کی آواز سنائی دی

???کک کون ہے کون ہے کون ہے وہاں

_اس نے ڈرتے ہوئے پوچھا

____وہ آہستہ آہستہ آگے بڑھا

_وہ ٹھٹھک گیا ایک لڑکی باتھ ٹب کی طرف پشت کیا بیٹھی تھی

_وہ گھٹنوں میں سر دیے سسک رہی تھی

...کک کون ہو تم بولتی کیوں نہیں

_وہ چیخ چیخ کر پوچھ رہا تھا

...بیوہ بیوہ بیوہ

...پہچانو مجھے تم نے ہی مجھے بیوہ کیا

..بھول گئے تم

...پیسوں کے عوض تم نے اپنا ایمان بیچ ڈالا تھا

..یاد آیا کچھ

...لل لیکن وہ ہ ہ ہ تت تب تو تم کسی کے ساتھ بھاگ گئی تھی نا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

____بکواس بند کر ظالم تجھے ساری حقیقت کا علم تھا پر تو نے انصاف نہیں کیا

آج میں بیوگی کا یہی دکھ تیری پاری بیوی کو دوں گی___ہاہاہاہا

..ماما مجھے چھوڑ دو پلیز میں ڈر گیا تھا مجھے معاف کر دو

آج نہیں انسپکٹر میں آج خود انصاف کروں گی چن چن کر ماروں گی...ایک ایک سے بدلہ لوں گی...میں

بیوہ بیوہ بیوہ

_اس کے ساتھ ہی واش روم کامران کی فلک شگاف چیخوں سے گونج اٹھا

..کافی دیر کے بعد کامران کی بیوی بچوں کو سلا کر کمرے میں آئی تو کامران کمرے میں موجود نہ تھا

_کافی دیر گزرنے کے بعد بھی کامران نہا کر باہر نا نکلا تو بیوی نے واش روم کا دروازہ کھٹکھٹایا

حیرت انگیز طور پر دروازہ کھل گیا اس نے جو نہی اندر چھانکا اس کے حلق سے ایک زوردار چیخ برآمد ہوئی اور

..وہ غش کھا کر گر پڑی

____

اظہر نے پہلے اکرم کی آنکھیں باہر نکلوائی...اس کے بعد اس کے بازوؤں پر جلتے کوئلے رکھے وہ درد سے چیخ

رہا تھا...لیکن اظہر چوھدری کو تو بہر حال اپنی بے عزتی کا بدلہ لینا تھا_اس نے اکرم پر پورا پسٹل خالی کر دیا

_اور اسکی لاش کو گاؤں کے پاس جنگل میں پھینکوا دیا

_اسی رات اس کے آدمی شانو کو اس کے گھر سے اٹھا لائے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

_چوھدری نااس معصوم کی عصمت کو تار تار کر دیا

بدلے کی آگ میں اس نے ٹھوکرتے مارتے ہوئے شانو کو اکرم کے قتل کے بارے میں بھی بتادیا_شانو پہلے سے زیادہ بدحواس ہو کر چیخنے لگی.,,ناجانے اس میں کیسے اتنی ہمت آئی.شانو اس کے سر پر گلدان مار کر

_کھڑکی سے کود گئی اور میں بیوہ میں بیوہ کہتے ہوئے حویلی کے پاس بہتی نہر کی طرف بھاگی

اس سے پہلے کے اظہر کے آدمی اس تک پہنچتے وہ نہر میں کود گئی_اس کی لاش کو کارندوں نے اظہر کے حکم پر بستی سے دور جنگل کے آخری دھانے پر دفنا دیا تھا_چونکہ گاؤں کے لوگ اس طرف کبھی گئے نہیں تھے

_اس لیے شانو کی لاش کو مشکل سے ہی ڈھونڈ پاتے

_بعدازاں اکرم کی لاش بستی والوں کو ملی تو پوری بستی میں کہرام مچ گیا

_ہر آنکھ اشکبار تھی_اور اس میں اظہر پیش پیش تھا

_دوسری طرف شانو کے غائب ہونے کی خبر بھی بستی میں پھیل چکی تھی

اس وقت تھانے میں تعینات انسپکٹر کامران نے کاروائی شروع کر دی تھی_اظہر کو ڈر تھا کہ کہیں وہ شانو کی لاش بھی برآمد نہ کرلے اس طرح اس نے لوگوں مین جو افواہ پھیلائی تھی وہ بھی جھوٹی ثابت ہو جاتی_کہ شانو کے عاشق نے اکرم کو قتل کیا اور بعدازاں دونوں فرار ہو گئے_شانو کے باپ کو تو کسی صورت یقین

_نہیں آ رہا تھا...پوری بستی اس پر تھوک رہی تھی

_اکرم نے کامران کو تگڑی رشوت دے کر اسے اسی فرضی کہانی کو سچ لکھ کر کیس ختم کرنے کو کہہ دیا

_شانو کا باپ بھی اگلے دن کا سورج نہ دیکھ سکا_چند ہمدردوں نے اس مظلوم کو کفنا دفنا دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بعد میں گاؤں والے بھی اس واقعے کو بھول بھال گئے_ البتہ اس کے بعد گاؤں نے لوگوں نے اکثر تختے پر

_رات کے وقت کسی لڑکی کو بیٹھ کر روتے دیکھا

______

اظہر کی موت پر جہاں اسکے چاپلوسی کرنے والے اور اس کے یار افسردہ تھے وہیں گاؤں کے لوگ خوش بھی

_تھے وہ سب اس کے وحشی پن سے واقف تھے لیکن کوئی بھی زبان کھولنے کی ہمت نہیں رکھتا تھا

_اظہر کے والد چوھدری اللہ یار نے بہت اوپر تک سفارش کی لیکن قاتل کا کوئی سوراغ نہ مل سکا

_پولیس نے گاؤں کے کچھ اوباشوں کو گرفتار کر لیا تھا لیکن چوھدری صاحب کے کہنے پر انہیں رہا کر دیا گیا

_بالآخر تھک ہار کر چوھدری صاحب نے بھی چپ سادھ لی

اظہر کے تمام ساتھیوں کا بھی ایک ایک کر کے یہی انجام ہوا_ اس کے بعد گاؤں والوں میں یہ مشہور ہو گیا

_کہ تختے والی لڑکی ایک خون آشام ڈائن ہے جو نوجوانوں کا خون پی کر اپنی شیطانی قوت بڑھاتی ہے

_زارق نے اس سے پوچھا کہ وہ کیوں رو رہی ہے اور اس کے شوہر کو کس نے قتل کیا

___لڑکی کچھ دیر تک روتی رہی

_اس کے بعد اس نے سر اٹھایا تو وہ ایک پیاری سی بھولی صورت والی لڑکی تھی

_زارق کے پورے وجود میں خوف کی لہر دوڑ گئی

___اس نے ڈرتے ڈرتے آنکھوں کو مسلا کہ ہو سکتا ہے ہو کوئی خواب دیکھ رہا ہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

_اس خوفناک صورت لڑکی کی جگہ اب وہی پیاری سی لڑکی بیٹھی تھی

ڈرومت انسپکٹر....وہ اسکی حالت دیکھ کر گویا ہوئی

...نن نہیں میں ڈر نہیں رہا تم یہ سب بتاؤ ہو کون

_جاننا چاہو گے میں کون ہوں اور پھر شانو نے اپنی ساری کتھا زارق کے گوش گزار کردی

_زارق ایک ٹک بیٹھا ظلم کی داستان سن رہا تھا

انسپکٹر میرے وجود پر بہت سے زخم ہیں....لیکن جو دکھ مجھے مر کر بھی تڑپاتا ہے وہ بہتان ہے جو میری زات پر لگایا گیا_

_میں تو دل وجان سے اکرم کو چاہتی تھی_پھر میں کیسے اسکے قتل میں ملث ہو سکتی ہوں

_وہ بھی تب جب میرا اس سے نکاح ہو چکا تھا....میں کیسی بد نصیب تھی رخصتی سے پہلے ہی بیوہ ہو گئی

____مم میں تمہیں انصاف ضرور دلاؤں گا

_شانو ہنسنے لگی....ارے صاحب ہم غریب بھلا اس بے حس معاشرے میں انصاف کی توقع کر سکتے ہیں

شانو میرا یقین کرو ہر انسان بیک جیسا نہیں ہوتا...میں مانتا ہوں ہم انسان بہک جاتے ہیں ہم بک جاتے ہیں

لیکن ہی مت بھولو وہ رب سب سے بڑا منصف ہے اسکی ذات انسان کو ڈھیل ضرور دیتی ہے لیکن اسکی

_لاٹھی بے آواز ہے___میں صبح ہی پوی بستی کو ساری سچائی بتاؤں گا

_شانو نے اس جگہ کی بھی نشاندہی کر دی جس جگہ اس کی لاش کو دفنایا گیا تھا

_اس کے ساتھ ہی وہ پھر سے اسی روپ میں آ گئی اور سسکیاں لینے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

_قتل کی گتھی سلجھ چکی تھی

زارق نے ایک بار پھر سے جیپ اسٹارٹ کرنے کی کوشش کی تو وہ حیرت انگیز طور پر فوراً ہی اسٹارٹ ہو گئی

_جبکہ اس سے پہلے وہ کتنی بار کوشش کر چکا تھا لیکن جیپ تہی کہ اسٹارٹ ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی

جب وہ تھانے پہنچا تو کافی رات ہو چکی تھی لیکن اس نے ایک ضروری ٹیلیفون کرنا تھا

...ہیلو

_انسپکٹر زارق بات کر رہا ہوں

?جی سر بولیئے

?انسپکٹر کامران کی پوسٹنگ کہاں ہوئی ہے

...سر انکی پوسٹگ تو اسلام آباد ہوئی تھی بٹ

?بٹ کیا

زارق نے پوچھا

_سر دیئر ازاے بیڈ نیوز انکا آج رات کو ہی مرڈر ہو گیا ہے

_یہ سنتے ہی زارق نے فون بند کر دیا

_وہ جانتا تھا اس کا قاتل کون ہے

صبح ہوتے ہی وہ سرپنچ صاحب کے پاس پہنچا اور ان سے درخواست کی کہ وہ قاتل کا پتا لگا چکا ہے اور نہ صرف

???یہ بلکہ وہ اظہر کے قاتل کو بھی جانتا ہے لیکن وہ پوری بستی کے سامنے بتائے گا کے قاتل کون ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پوری بستی اکٹھی ہو چکی تھی سب لوگ آپس میں کھسر پھسر کر رہا تھے

_زارق نے سب سے مخاطب ہو کر بات کر آغاز کیا

_میں آپ سب کا شکر گزار ہوں کہ آپ یہاں اکٹھے ہوئے ہیں

_قاتل کے بارے میں بتانے سے پہلے میں آپ لوگوں کو ایک کہانی سنانا چاہوں گا

_جوں جوں وہ سچائی بتاتا جا رہا تھا سب لوگ پر حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹ رہا تھے

_اور سرپنچ صاحب کا سر جھکتا جا رہا تھا

_نا جانے کیوں ہر آنکھ اشکبار تھی

_جب وہ پوری بات بتا کر خاموش ہوا تو ہر کوئی رو رہا تھا اور سب سے اونچی آواز سرپنچ صاحب کی تھی

انہوں نے اپنی پگ اتار کر زمین پر رکھی اور گاؤں والوں کے سامنے ہاتھ جوڑ لیے_ اظہر کے گناہ نے دو بے

_گناہ خاندانوں کو پل میں اجاڑ دیا تھا

زارق نے گاؤں کے چند لوگوں کے ساتھ مل کر شانو کی بتائی ہوئی جگہ پر کھدائی کی تو چند انسانی ہڈیاں مل

_گئیں

_اس کے بعد شانو کی نماز جنازہ ادا کر کے اسے پورے احترام کے ساتھ گاؤں کے قبرستان میں دفنا دیا گیا

_اس کے بعد تختے پر کبھی وہ لڑکی بیٹھ کر روتے ہوئے دکھائی نا دی

ختم شد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel